الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۷۵۸۰۰ ، کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 8062 نام اونگزیب
فتوی نمبر پتہ
تاریخ 3/29/2010 موضوع طلاق
ای میل کاتب زبیر

جناب مفتي صاحب

میرے ساتھ یہ مسئلہ پیش آیاہے کہ میں نے اپنی بیوي کو اپنے بھائیوں سے بات کرنے سے روکا مگر میرے منع کرنے پر بھی وہ نہیں روکي تو میں نے روکنے کي نیت سے یہ الفاظ ادا کیے کہ "اگر تم نے ان سے بات کي تو تم میري بہن ہو گی۔" اب پوچھنا یہ ہے کہ اگر باقي زندگی میں کبھی میري بیوي نے میرے بھائي سے بات کي تو کیا ہمارا نکاح ٹوٹ تو نہیں جائے گا؟ کیا میري بیوي مجھ پر حرام ہو گئی ہے؟ مہرباني فرما کر جواب عنایت فرمائیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ مذکور جملہ بولنے کے بعد بھی سائل کی بیوی اسکے بھائی سے بات کرلے تو اس سے اسکی بیوی حرام نہیں ہوگی مگر سائل نے جب اپنی بیوی کو منع کردیا ہے تو اُسے چاہیئے کہ بلاضرورت اس کے بھائیوں سے بات نہ کرے اور سائل کو بھی چاہیئے کہ آئندہ اس قسم کے جملے استعمال کرنے سے احتراز کرے۔

فی الھندیة: لو قال لھا: أنت أمّی لایکون مظاھراً و ینبغی أن یکون مکروھا، ومثلہ أن یقول یا بنتی و یا أختی و نحوہ - (ص۵۰۷، ج:۱) - واللہ أعلم بالصواب -

محمد زبیر جنید عفی عنہ
دارالإفتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۱ جمادی الأولی ۱۴۳۱ ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ جمادی الاولی ۱۴۳۱ ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکر
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ جمادی الاولی ۱۴۳۱ ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۸۰۶۲

2/3/10